سوال

(71) اولیاء اللہ سے استمداد کرنے کا حدیث میں کیا حکم ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

زید کہتا ہے کہ مرحوم اولیاء اللہ سے استمداد کرنے کا حدیث میں حکم آیا ہے یہ کہاں تک صحیح ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

قرآن یہی مسئلہ سمجھانے کے لئے نازل ہوا کہ جو کچھ مانگو خدا سے مانگو، مگر بعض مسلمانوں کو اس میں شک پڑ گیا، قرآن کریم میں دو جگہ لکھا ہے۔ وَإِن يَمْسَسْكَ اللَّهُ بِضُرٍّ فَلَا كَاشِفَ لَهُ إِلَّا هُوَ (سورۃ انعام ویونس) اگر خدا تمھیں کوئی تکلیف پہنچائے تو سوائے اس ذات کے کوئی دور نہیں کرسکتا، ترمذی شریف میں جناب پیغمبر خدا کا ارشاد ہے

اذا سالت فاسئل اللہ واذا استعنت فاستعن باللہ جب کچھ مانگو تو خدا سے مانگو اور جب مدد چاہو تو خدا سے ہی مدد طلب کرو، اتنے واضح ارشادات کو بعض دماغ تو قبول نہیں کرتے، مگر ایک اضعف حدیث پر دل وجان سے نثار ہوتے ہیں۔ جو اسی نکھرے ہوئے صاف عقیدے کو خراب کرنے کے لئے کسی نے گھڑی ہے، اس اضعف حدیث کے لفظ یہ ہیں، یا عباد اللہ اعینونی اے اللہ کے بندو میری مدد کرو۔ اس حدیث کی سند میں زید بن علی آیا ہے جس نے حضرت عقبہ صحابی سے روایت کیا ہے، علامہ حافظ یسمیؒ ارشاد فرماتے ہیں کہ زید اور عقبہؓ کی ملاقات ہوئی ہی نہیں، لہٰذا یہ حدیث ضعیف اور وضعی ہے، (از اخبار اہل حدیث، سوہدرہ)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاوی علمائے حدیث

جلد 10 ص 107

محدث فتویٰ